بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

نمبر: 1441 AH/028 | 06/07/2020 | پیر، 15 ذی القعدہ، 1441ھ

پریس ریلیز

سربرینیتزا (Srebrenica) کے قتل عام کی پچیسویں برسی کے موقع پر حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین کا "سربرینیتزا قتل عام کے پچیس سال-حاصل ہونے والے اسباق" کے عنوان سے مہم کا آغاز

11 جولائی 1995 کو سرب عیسائی افواج نے بوسنیا کے مسلم علاقے سریبرینیکا کی پناہ گاہ پر حملہ کیا۔ بوسنیا کے شمال مشرقی علاقے میں سرب افواج کی پیشقدمی سے بچنے کے لیے دسیوں ہزار مسلمانوں نے سربرینیتزا میں پناہ لے رکھی تھی۔ اقوام متحدہ نے اس قصبے کو "محفوظ علاقہ" قرار دیا ہوا تھا اور یہ اعلان کر رکھا تھا کہ یہ اقوام متحدہ کے زیر تحفظ ہے۔ سربرینیتزا پر قبضے کے بعد سرب افواج نے 8 ہزار مسلمان مردوں اور کم عمر لڑکوں کو بے رحمانہ طور پر قتل کر دیا۔ اس واقعے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کی سرزمین پر بدترین ظلم اور سانحہ قرار دیا گیا۔ اس قتل عام کے ساتھ ساتھ سرب ریپبلک سے ملحقہ علاقوں سے مسلمانوں کی نسل کشی (ethnic cleansing) کی سربین ظالمانہ مہم کے تحت 25 سے 30 ہزار مسلمان عورتوں، بچوں اور بوڑھے افراد کو بے دخل کر دیا گیا سربرینیتزا کے مسلمانوں سے اقوام متحدہ نے تحفظ فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن یہ وعدہ کبھی وفا ہی نہ ہوا۔ ان سے یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ مغربی حکومتیں نیٹو (NATO) کے ذریعے سرب افواج کی پیش قدمی روک دیں گی لیکن یہ وعدہ بھی محض پانی کا بلبلہ ثابت ہوا۔ اس کے برخلاف، اقوام متحدہ سربرینیتزا پر سرب افواج کے قبضے اور بعد میں ہونے والے قتل عام کو نہ صرف روکنے میں ناکام رہی بلکہ اُس نے اِس علاقے میں بوسنیائی مسلم جنگجوؤں کو غیر مسلح کر کے انہیں دشمن کے مقابلے میں بے دست و پا کر دیا۔ اقوام متحدہ کی امن فوج کے زیر انتظام ایک اور علاقے پوٹوکاری (Potocari) گاؤں میں سربرینیتزا سے آئے ہزاروں مہاجرین سرب افواج کی دہشت گردی کا شکار ہوئے جو اس علاقے میں گھس آئے تھے۔ انہوں نے کئی سو مسلمانوں کو قتل کیا، بچوں یہاں تک کہ نوزائیدہ بچوں تک کی گردنیں کاٹ ڈالی اور لاتعداد مسلم عورتوں اور بچیوں کی عصمت دری کی۔ ان میں سے کئی جرائم اقوام متحدہ کی امن افواج کے سامنے ہوئے لیکن وہ ان جرائم کو روکنے میں ناکام رہے۔

سربرینیتزا میں ہونے والے بدترین قتل عام کے 25 سال پورے ہو جانے کے بعد بھی اُس سانحہ کے متاثرین آج بھی ان ہزاروں سرب فوجیوں کے خلاف انصاف کے منتظر ہیں جنہوں نے ان کے اور ان کے خاندانوں کے خلاف بدترین جرائم کا ارتکاب کیا تھا۔ صرف ایک کھوئی امید ہے کہ شائد انہیں اس جدوجہد میں کبھی کامیابی ملے!!! سربرینیتزا کا قتل عام بوسنیا میں بوسنیائی مسلمانوں کے خلاف سرب افواج کے بے شمار مظالم کی داستانوں میں سے صرف ایک ظلم کی داستان ہے جبکہ اس دوران دنیا کے حکومتیں، چاہیے وہ مسلم تھیں یا غیر مسلم، صرف ان مظالم کو سرد مہری سے دیکھتی رہیں۔ 1992 سے 1995 تک جاری رہنے والی بوسنیائی جنگ میں سیکڑوں شہروں اور گاؤں میں مسلمانوں کی نسل کشی (ethnic cleansing) کی گئی کیونکہ بوسنیا کی سرب جماعتیں اور سلوبوڈان میلوسویک (Slobodan Milosevic) کی قیادت میں سرب ریپبلک دریائے درینا (Drina River) کے ساتھ عظیم سرب ریاست کا قیام چاہتی تھیں جو خالص سرب لوگوں سے آباد ہو۔ ان کی افواج نے منظم طریقے سے گھروں کو تباہ کیا، ہزاروں مسلمانوں کو قید کیا، ان پر تشدد کیا اور قتل کر دیا جن میں عورتیں، بچے اور بوڑھے بھی شامل تھے۔ اس جنگ کے دوران ایک لاکھ افراد مارے گئے، 22 لاکھ لوگ ہجرت پر مجبور ہوئے اور 50 ہزار مسلم خواتین اور لڑکیاں سرب افواج کے ہاتھوں عصمت دری کا نشانہ بنیں، اور ان میں سے کئی خواتین اس گھناؤنے عمل کی وجہ سے حاملہ ہو گئیں۔ ہزاروں مسلم افراد کو سرب کیمپوں میں قید کیا گیا جہاں انہیں بھوکا رکھا جاتا، ان پر تشدد کیا جاتا اور انہیں قتل کر دیا جاتا تھا۔

سربرینیتزا کے قتل عام کے بعد آنے والے سالوں میں دنیا نے یہ وعدہ کیا تھا کہ "دوبارہ ایسا کبھی نہیں- جدید تاریخ کے اس تاریک داغ سے سبق سیکھا جائے گا"۔ لیکن آج بھی ہم مسلم دنیا میں بوسنیا کی جنگ میں ہونے والے جرائم اور سربرینیتزا جیسے قتل عاموں کا مشاہدہ کرتے ہیں، بلکہ کچھ مقامات پر تو یہ سربرینیتزا کو بھی پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ ہم آج بھی مسلمانوں کے خلاف ہونے والے جرائم پر اقوام متحدہ، مغربی حکومتوں اور مسلم دنیا کی حکومتوں کی مسلسل خاموشی اور معاونت دیکھتے ہیں، جیسا کہ شام،، میانمار (برما)، کشمیر، فلسطین، یمن، مشرقی ترکستان اور بھارت۔

سربرینیتزا کے قتل عام کی پچیسویں سالگرہ کے موقع پر حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین نے ایک مہم شروع کی ہے جس کا عنوان ہے: "سربرینیتزا قتل عام کے پچیس سال-حاصل ہونے والے اسباق"۔ اس مہم کا ہدف یہ ہے کہ اس انسانی المیہ سے حقیقی سبق سیکھا جائے اور کس طرح سے امت پر نازل ہونے والے پے درپے قتل عاموں کے سلسلے کو ختم کیا جائے تا کہ تاریخ بار بار نہ دہرائی جائے۔ یہ مہم اس بات پر روشنی ڈالے گی کہ کس طرح ماضی کے ظالمانہ سانحات کو یاد کر کے ہمیں اپنے مستقبل کی تعمیر کرنی ہے تا کہ مسلمانوں اور ان کے علاقوں کو امن اور تحفظ حاصل ہو۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«لاَ يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ» "مؤمن ایک ہی سوراخ سے دوسری بار نہیں ڈسا جاتا"**۔

اس مہم کی تفصیلات ان لنکس سے معلوم ہو سکتی ہیں:

http://www.hizb-ut-tahrir.info/ur/index.php/دعوت/سینٹرل-میڈیا-آفس/2323.html

https://www.facebook.com/WomenSharia

ڈاکٹر نظرین نواز

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے شعبہ خواتین کی ڈائریکٹر

آفیشل ویب پیج حزب التحریر: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس میڈیا حزب التحریر: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون/ فیکس: 009611307594
موبائل فون: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-ahrir.info